بسم اللہ الرحمن الرحیم

Date:

عنوان :-

ٹیکسیشن کا خاتمہ اور زکوٰۃ پر مبنی ایک منصفانہ معاشی نظام قائم کرنا

Ending Exploitation Taxation - A Zakat-Based system for Justice, Economic growth And Welfare for all.

تعارف :-

میرا نام مقدس رانی ہے اور میں آپ سب سے ایک سوال پوچھنا چاہتی ہوں کہ ہمارے ملک کا نام کیا ہے اور اس کا اصل میں مطلب ہے کیا؟

CamScanner

Date: ________

یقیناً جواب یہی ہوگا پاکستان اور اسکا مطلب "لا الہ الا اللہ"
تو ذرا غور کیجیے بنیاد کیا تھی اور ہم اس کو تعمیر کیسے کر رہے
ہیں۔ بیرا منتو آن ٹیکس کے نظام کو ختم کر کے زکوٰۃ کے نظام
کو رائج کرنا ضروری ہے مگر بات اگر جیٹ پکڑ کر جائے تو ہم یہ سوچنے
پر مجبور ہو جائیں گے کہ ہم کر کیا رہے ہیں۔

وہ ملک جس کی بنیاد اتفاق پر رکھی گئی۔ ایمان
پر رکھی گئی تھی اور سب سے بڑھ کر ہمارے آباؤ اجداد
نے اسے حلال طریقے سے بنایا ہے حلال طریقے سے اس کی
بنیاد رکھی تھی۔ اور ہم نے آج اس ملک میں حرام کام
شروع کر دیے ہیں۔

In my Point of view,
← میرے نقطہ نظر میں:

"اگر آپ کی ذات سے کسی کو تکلیف پہنچے تو
یہ آپ کے لیے ڈوب مرنے کا مقام ہے!"

ہمارے ملک کی معاشی حالت گردش کر رہی
حکمران آتے ہیں اور اپنا وقت پورا کر کے چلے جاتے
ہیں کوئی یہ کیوں نہیں سوچتا کہ یہ ملک ہمیں کیسے ملا
اور اس میں کن چیزوں کے رد و بدل کی ضرورت ہے۔

CamScanner

Date:

جب ہم بات زکوٰۃ اور ٹیکس کی کریں گے تو جو بہت اہم چیز اس سے جڑی ہے وہ ہے ملک کی معاشی حالت / معاشی نظام۔

کسی ملک کا معاشی نظام تب ہی ترقی کرتا ہے جب وہاں کا حکمران وہاں کے اصول مساوی بنائیں گا۔

ہم لیتے اصل مدعے کی طرف آتے ہیں زکوٰۃ اور ٹیکس کے بارے میں جانتے ہیں کہ یہ کیا ہیں۔

⟸ ٹیکس اور اسکی تاریخ:-

Tax And its overall history:

وہ مالی رقم جو حکومت ملک کی ضروریات پوری کرنے کے لیے عوام سے لیتی ہے خواہ اسے ادا کرنے والا انسان چاہے کینسر کا مریض ہو، ٹی بی کا مریض ہو یا ایک بیمار ماں کا بیٹا ہو یا اس کی جوان بیٹیاں ہو۔ اسے ہر حالت میں ٹیکس ادا کرنا ہوتا ہے کیونکہ اسے جینا ہوتا ہے۔

اور اگر اسکی تاریخ کی طرف ہم چلیں تو یہ ظالمانہ نظام آج سے تقریباً 3000 سال پہلے سے شروع کیا گیا

Date:

ہے۔ لوگ اسے ادا کرتے ہوئے خون کے گھونٹ پیتے ہیں۔
وہ ٹیکس ادا کر کے اپنے ملک کا نام بھول چکے ہیں۔
انھیں لگتا ہے کہ اب اس ملک کا نام پاکستان نہیں
ٹیکسستان ہونا چاہیے۔

⟵ کیا ظلم سے خوشحالی لاسکتی ہے یہ حکومت؟

⟸ زکوٰۃ اور اسکی تاریخ:۔

Zakat And its overall history:

وہ رقم جو کوئی صاحب حیثیت خوشی سے ادا کرسکتا
ہے جس سے غریب کی غربت ختم ہو سکتی ہے۔ جس
سے ملک کی معاشی حالت ترقی کر سکتی ہے۔

اور اگر اسکی تاریخ کی بات کی جائے تو یہ تب سے
ہے جب سے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نور یا
کائنات نے حکم دیا کہ ہر صاحب حیثیت پر زکوٰۃ
فرض کردو۔

ذرا سوچیے جب خود یہ خدا کا حکم ہے تو آپ کیسے اس
کو رد کر سکتے ہیں۔

Date:

ایک بڑی خوبصورت بات میرے ذہن میں آئی ہے کہ زکوٰۃ کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔
سب مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ کی ذات ہے ہمارا یقین ہے کہ وہ ذات وہ طاقت ہمیں دیکھ رہی ہے۔

"وہ ہمیں دکھائی نہیں دیتا پھر بھی ہم مانتے ہیں کہ وہ ہے"

اور جب وہی کہہ رہا ہے کہ

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ

ترجمہ: اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہوئے تو وہ وجہ برکت ہے۔

"And What You give Zakat seeking Allah's Permission is a blessing."

اللہ رب العزت دکھائی نہیں دیتا لیکن پھر بھی وہ ہے تو یہ بھی سمجھ لو کہ اگر وہ کہہ رہا ہے کہ زکوٰۃ

Date: ....

دینے سے تم لوگوں کا مال بڑھے گا تو یہ بھی مان لو۔

ٹیکس اور زکوٰۃ میں فرق:

Difference between Tax And Zakat:

...ـــــ(زکوٰۃ)ـــــ...

زکوٰۃ مال کو پاک کرتی ہے۔
معاشی نظام مضبوط ہوتا ہے۔
خوشحالی آتی ہے۔
امن، سکون آتا ہے معاشرے میں
زکوٰۃ نہ صرف دنیا میں بلکہ آخرت
میں بھی انسان کی ہمدرد رہے گی۔
زکوٰۃ دینے سے مال بڑھتا ہے۔
زکوٰۃ ابد سے ازل تک ہے۔

...ـــــ(ٹیکس)ـــــ...

ٹیکس لوگ مجبور ہو کر ادا کرتے ہیں۔
ٹیکس سے کوئی معاشرہ کبھی گروتھ نہیں کرتا۔
ٹیکس سے معاشرے میں نفرت پیدا ہوتی ہے۔
ٹیکس بستے بستے گھروں میں انتشار کا باعث بنتا ہے۔
ٹیکس دینے سے مال میں کمی آتی ہے۔

CamScanner

Date:

اسلامی نقطۂ نظر سے ٹیکس:

ٹیکس غریب کی مجبوری کو غربت کو زمانہ عداوت میں بدنام کرنے کا نام ہے۔ اگر اصولی طور پر دیکھا جائے تو ٹیکس حرام ہے۔

کوئی بھی حکومت کسی بھی انسان سے شدید مجبوری کے علاوہ کوئی مالی جرمانہ نہیں لے سکتی۔

مفتی طارق مسعود کہتے ہیں کہ جیسے ایک شخص کا مال دوسرے شخص پر حرام ہے اسی طرح حکومت کا ناجائز طریقے سے بنا کسی شدید مجبوری کے اپنی عوام سے مالی دعوہ کرنا حرام ہے۔

گورنمنٹ / حکومت عوام کے پیسے کی محافظ ہے وہ ان کے پیسے ان سے لے نہیں سکتی۔ بنا کسی شدید مجبوری کے۔ اور وہ شدید مجبوری اب دیکھتے ہیں کیا ہے اگر اجتماعی نوعیت کا کوئی کام پڑ گیا ہے اور لوگ اس میں اپنی خوشی سے دینے کے لیے تیار ہیں تو پھر اس پر کوئی گناہ نہیں۔

اسلام ٹیکس کی بات اس لیے کرتا ہے کہ اسلام اپنی امد کو تعلیق دینے سے منع کرتا ہے۔ ٹیکس میں صرف خسارہ ہے اور جس چیز میں خسارہ ہی

خسارہ ہے اُسے کیوں اپنا رہی ہے یہ دنیا کیوں نہیں سمجھتے
یہ حکمران کہ میرا رب بڑا رحیم ہے وہ اپنے بندوں پر رحم
کرتا ہے اور وہ کہتا ہے کہ میں اپنے بندے کو خوشحال دیکھ
کے خوش ہوتا ہوں۔

اب اگر دین سے ہٹ کر بات کی جائے تو ایک بات ہمیں
یہ بات بھی ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ بہت سے ایسے
لوگ جو بہت مجبور ہوتے ہیں لیکن کوئی ان سے یہ
نہیں پوچھتا کہ ان کی مجبوری کیا ہے بس ان سے
ٹیکس کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔

ٹیکس نہ صرف کسی گھر کو اجاڑتا ہے بلکہ یہ عوام
کے دلوں میں ان کے حکمرانوں کے لیے نفرت پیدا کرتا
ہے

ٹیکس سے متعلق ایک سچا واقعہ ہے کہ ایک چھوٹا سا
گاؤں نام سکھوکی اس گاؤں میں ایک کسان اپنی 6 بیٹیوں
کے ساتھ ایک چھوٹے سے گھر میں رہتا ہے اور اسے بجلی کا
بل 4000 روپے آتا ہے اس دن اسکے گھر کا واحد کمائی کا ذریعہ
تھا اور ساتھ ہی پیسوں میں سے اُسے اپنی بیٹی کے سکول کے داخلہ
کی فیس بھرنی تھی اب وہ سوچ میں پڑ گیا کہ ان ظالمانہ
حکمرانوں کی ڈیمانڈ پوری کرے یا اپنی بیٹی کا مستقبل سنوارے
اور تحقیق کے بعد پتا چلا کہ اس بل میں ٹیکس لگ بھگ
15000 روپے لگایا گیا تھا۔

Date:

اب وہ ایک مجبور باپ بھی تھا اور ایک غریب بھی بہت سوچنے کے بعد اُس نے بل بھر دیا اور بیٹی کو کہا کہ مجھے معاف کر دو میں تمہارا داخلہ اگلے سال کروا دوں گا۔
پتہ نہیں کتنے ہی معصوموں کیساتھ روز ایسا ہوتا ہے بات صرف ٹیکس کی نہیں ہے سوچیں وہ باپ کتنا بے بس ہو گا جو اپنی بیٹی کا داخلہ بھی نہ کروا پایا۔
آج کے انسان کے پاس صرف آنسو ہیں کہ کبھی تو کوئی انہیں اِس ٹیکس کی غلامی سے آزاد کروائے گا تاں۔
ٹیکس ایک ذمہ داری ہے بوجھ ہے۔

آدم سمتھ کہتے ہیں کہ اگر ٹیکس لینا ہی ہے تو اصول کے ساتھ لیں برابری کی بنیاد پر لیں اور ایسے لیں کہ دینے والوں کو آسانی ہو۔

اور سب سے اہم بات ٹیکس سے دولت صرف چند ہاتھوں میں ہی مرتکز / محدود ہو کر رہ جاتی ہے۔

<== ٹیکس پر حدیث نبوی ﷺ:
نبی کریم ﷺ نے ناحق ٹیکس وصول کرنے والے کی سخت مذمت کی ہے:

Date:

جہنم کی نوید:

آپؐ نے ارشاد فرمایا:

"ٹیکس وصول کرنے والا (ناحق) جنت میں داخل نہیں ہوگا۔"

(سنن ابو داؤد: 2937)

⇐ اسلامی نقطہ نظر سے زکوٰۃ:-

قرآن مجید میں 29 مختلف آیات میں 32 مرتبہ لفظ زکوٰۃ آیا ہے زکوٰۃ دین اسلام کا ایک بہت اہم حصہ ہے اس کے بغیر دین کے ستون مکمل نہیں ہوتے۔

دین اسلام کہتا ہے کہ زکوٰۃ دو اس سے تمہارے مال میں کمی نہیں آئے گی زکوٰۃ حلال ہے اور حلال کام وہی کریں گے جو خود حلال ہونگے۔

زکوٰۃ کا ایک اسلامی ملک میں implement ہونا بہت ضروری ہے۔ زکوٰۃ مال کو پاک کرتی ہے۔

اور اسلام کیا کہتا ہے زکوٰۃ کے بارے میں کہ جو صاحب حیثیت ہیں وہ دیں زکوٰۃ اور جو مالی لحاظ

Date:

طور پر کمزور ہیں ان پر کوئی جبر نہیں

اور قرآن حکیم نے یہ بھی بتا دیا ہے کہ زکوٰۃ کن سے لیں اور کن پر خرچ کریں قرآن تو واضح بتا رہا ہے کہ کہاں سے لو اور کہاں دو۔

میرا سوال ان سے ہے کہ جو ٹیکس لیتے ہیں انھیں یہ تو پتا ہے کہ انھیں ٹیکس لینا ہے لیکن کیا کبھی انھوں نے یہ بتایا ہے کہ وہ کہاں خرچ کرتے ہیں یہ ٹیکس؟

زکوٰۃ سماجی زندگی اور معاشی زندگی دونوں پر انحصار کرتی ہے۔ جب بات زکوٰۃ کی ہو رہی ہو تو اس میں اکنامک سسٹم خود بخود ہی آ جائے گا۔

قرآن مجید نے زکوٰۃ کے متعلق بیان کیا ہے کہ:

الْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ وَلَهُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ كَرِيمٌ

"اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ کو اچھا قرض دیا ان کے لیے اجر کریم ہے"

Date:

ساحل عدیم صاحب بیان کرتے ہیں کہ
اگر 15 فیصد لوگ زکوٰۃ دینا شروع کر دیں تو دنیا
سے غربت کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔
اور اگر یہی میں آپ سے سوال کروں کہ 15 فیصد لوگ
ٹیکس ادا کرنا شروع کر دیں لوگ تو کیا آپ کر سکتے
ہو غربت کا خاتمہ۔

ڈاکٹر یوسف القرضاوی جو بہت بڑے عالم دین
گزرے انہوں نے بھی اپنی ایک تقریر میں بیان کیا
کہ زکوٰۃ معاشرے کی ہی نہیں بلکہ دنیا کی غربت کو جڑ
سے ختم کر دے گی۔

اور نبی کریم ﷺ کے دور میں بھی مسلمانوں سے ٹیکس نہیں
زکوٰۃ لیا کرتے تھے اور انکی دی ہوئی زکوٰۃ بیت المال میں
جمع ہوتی تھی۔ اور غیر مسلم بھی جزیہ کے نام پر مالی معاونت
کرتے تھے۔
زکوٰۃ کا ایک مطلب تزکیہ اور پیداوار بھی ہے اور سوچیں
جو گورنمنٹ ٹیکس لے کر اپنی عوام کی بنیادی ضروریات ہی پوری
نہیں کر سکتی وہ آگے جا کے کیا ملک کو سنبھالیں گی۔

Date:

ایک تحقیق کے مطابق %45 ایسے لوگ ہیں ہمارے ملک میں غربت سے بھی نچلے درجے کی زندگی گزار رہے ہیں۔ انھیں نہ تعلیم مل رہی ہے نہ صحت اور نہ بنیادی ضروریاتِ زندگی۔

Oxford میں ایک بڑا مشہور ادارہ ہے جس نے سروے کروایا تھا 2010 میں 380 لوگ تھے جن کے پاس دنیا کی آدھی دولت تھی بلین 3.5 ایک طرف اور 380 لوگ ایک طرف۔ پھر جب یہی سروے 2017 میں کروایا گیا تو دولت مند لوگ صرف 17 رہ گئے تھے۔

اس سے یہ ثابت ہوا کہ اگر ٹیکس کا نظام ہی چلتا رہا تو دولت صرف چند لوگوں کا مقدر رہے گی۔

اسلام کہتا ہے کہ دولت کو گردش کرتے رہو اس کی مثال ہمارے جسم میں خون جیسی ہے جس طرح اگر جسم میں خون گردش نہ کرے تو جسم کی موت واقع ہو جاتی ہے اسی طرح اگر ٹیکس کا یہی نظام قائم رہا تو صرف چند لوگ ہی زندہ رہ پائیں گے باقی فرد لوگوں کی قسمت میں آئیں گے۔

افق سے ابھرے گی حقیقت اُن کے خواب کی

کاٹ تحلیل اللہ کے مقصد میں ہیں ہم اب آ گئے

(مقدس رانی)

Date:

جی۔ ڈی۔ پی

اور اگر ہمارے ملک کی GDP کی بات کی جائیں تو جس تیزی سے آبادی بڑھ رہی ہے تو اس سے غربت میں بھی دن بہ دن اضافہ ہو رہا ہے اور GDP کے بڑھنے کی شرح 2-5 ہے۔ اور ان میں 5-0 یا فیصد ایسے لوگ ہیں جو دن بدن غریب ہی ہوتے جا رہے ہیں کیونکہ دولت غریب طبقے سے امیر کی طرف جا رہی ہے اور اس کی وجہ سے ٹیکس۔

دولت کی گردش کا اصول امیر سے غریب کی طرف ہے نہ کہ غریب سے امیر کی طرف اگر ہوتی غریب ہی قربانی دیتا رہا تو عنقریب غریب طبقہ ہستی سے مٹ جائے گا اور ہو سکتی ٹیکس کے بوجھ سے تنگ آ کر کسی دن خود کشی کر بیٹھے گا۔

اور جب ان امیروں کے کام کرنے کے لیے غریب ہی نہ ہوں گے تو سوچیں کیا ہو گا۔

اب ایک سوچ جو میرے ذہن میں ہے اسے سب کے خیالوں میں پیدا کرنا چاہے کہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ٹیکس ختم ہو گیا تو جب اللہ نے فرمایا کہ زکوٰۃ، عشر، اور صدقے ہماری مرضی سے تو پھر ہم لوگ کون ہوتے ہیں اس کے بنائے

Date:

ہوئے اصولوں کے خلاف جانے کے۔

"ڈاکٹر معاذ عالم نے دعویٰ کیا ہے کہ تم ٹیکس کے نظام کو رد کر دو اور زکوٰۃ کا نظام رائج کر دو تو اگر غربت آ گئی تو میں یہاں ہوں مجھ سے حساب لے لینا۔"

بلکہ میرا تو کہنا ہے کہ پوری دنیا میں زکوٰۃ کا نظام رائج کر دو اور اگر پوری امت میں ایک بھی گھر غریب رہ گیا تو ہم جواب دہ ہوں گے تمہارے۔

اور اکثر یہ سمجھا جاتا ہے کہ ٹیکس دے دیا تو اب ہم زکوٰۃ سے بری ہیں نہیں یہ غلط سوچ ہے ٹیکس اور زکوٰۃ کبھی ایک نہیں ہو سکتے۔

زکوٰۃ ٹیکس کا نعم البدل ہو سکتی ہے ٹیکس زکوٰۃ کا کبھی نعم البدل نہیں ہو سکتا۔

اور اسلام تو مجبور کر کے کھانے پینے کی بھی اجازت نہیں دیتا تو اے اللہ کے بندوں تم کس سوچ میں ہو اور جبر کر کے غریب سے ٹیکس کی ادائیگی کا مطالبہ کرتے ہو۔

ٹیکس کے نقصانات	زکوٰۃ کے نقصانات
بے سکونی، بے چینی	—
انتشار، فساد	—
نفرت، غصہ	—
جو ریال گناہ	صرف آسانی ہی
حرام	آسانی

دنیا بھر میں اگر لوگ تحقیق کرنے نکلے گے تو ٹیکس کے ہزاروں نہیں لاکھوں نقصانات ملیں گے۔
لیکن زکوٰۃ پر تحقیق کرتے پتہ چلتا ہے اس کا نظام رائج کرنے سے نہ اس دنیا میں بلکہ آخرت میں بھی کوئی نقصان نہیں ہوگا۔
اگر ایسے ہی چلتا رہا اور ٹیکس کے بے حس نظام کو ختم نہ کیا گیا تو قیامت سے پہلے قیامت آجائے گی۔

Date:

نتیجہ:-

Conclusion:

اس پورے مضمون کو لکھنے کے بعد میں یہ ثابت کر سکتی ہوں کہ کائنات خلیل اللہ کا خواب سچا ہے بلکہ ویسے ہی جیسے یوسف علیہ السلام کا خواب تھا چاند اور ستاروں والا۔

المختصرہ کوئی نہیں جانتا کہ ان کی آنے والی نسلیں کیسی کی غلام ہوں گزارش ہے کہ غور و فکر کریں اگر آپ اپنی نسلوں کو بچانا چاہتے ہیں آئیں مل کر عہد کریں کہ ہم نہ صرف خود کو بلکہ اس پوری دنیا کو یقین دلائیں گے کہ ہمارا دین نے ہمیں بالکل سہی راہ دکھائی ہے۔

"دعا ہے یہ خواب اپنی تعبیر پالے منزل پالے۔"

(آمین)